فتویٰ نمبر:[۹۸] بسم الله الرحمن الرحيم تاریخ:[۲۰۲۱/۹/۱۰]

سوال

مفتیان کرام سے سوال ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی کو درج ذیل الفاظ سے طلاق دیتا ہے کہ "تمہیں طلاق طلاق طلاق ہے"یعنی آپ کو 'طلاق بائن' ہے، آپ عدت پوری کرکے جہاں مرضی نکاح کرسکتی ہو، میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں" کیا یہ شخص اس عورت سے رجوع یا نکاح کرسکتا ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

- ہمارے نزدیک قرآن وسنت کی رو سے ایک مجلس میں دی ہوئی تین طلاقیں ایک طلاق رجعی کا حکم رکھتی ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے:"كان الطلاق علي عهد رسول الله صلي الله عليه وسلم وأبي بكر وسنتين من خلافة عمر طلاق الثلاث واحدة". [مسلم:۳۶۷۳]

'رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ کے عہد میں اور عمرؓ کی خلافت کے (ابتدائی) دو سالوں تک (اکٹھی) تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھی۔

- اس سے ثابت ہوا کہ ایک مجلس کی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہونگی۔ اگر عدت کے اندر اندر ہے تو رجوع کرسکتا ہے۔ اگر عدت گزر گئی ہے، تو تمام شرائط کیساتھ نیا نکاح ہوگا۔
  - اس پر قدرے تفصیل سے کئی ایک فتاوی پہلے بھی نشر ہوچکے ہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL